Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)



# ۔ واثلہ بن الاسقع17

47
۔ابو عمار نے واثلہ بن الاسقع سے نقل کیا ہے کہ میں علی (ع) کے پاس آیا اور انھیں نہ پاسکا تو فاطمہ (ع) نے فرمایا کہ وہ رسول اکرم کے پاس انھیں مدعو کرنے گئے ہیں۔ اتنے میں دیکھا کہ حضور کے ساتھ آرہے ہیں، دونوں حضرات گھر میں داخل ہوئے اور میں بھی ساتھ میں داخل ہوگیا ، آپ نے حسن (ع) و حسین (ع) کو طلب کرکے اپنے زانو پر بٹھایا اور فاطمہ (ع) اور ان کے شوہر کو اپنے سامنے بٹھایا اور سب پر ایک چادر ڈال دی اور آیت تطہیر کی تلاوت کرکے فرمایا کہ یہی میرے اہلبیت (ع) ہیں، خدایا میرے اہلبیت (ع) زیادہ حقدار ہیں۔( مستدرک
3
/
159
/
4706
-
451
/
3559
)۔
48
۔ شدادابوعمار
ناقل ہیں کہ میں واثلہ بن الاسقع کے پاس وارد ہوا جبکہ ایک قوم وہاں موجود تھی، اچانک علی (ع) کا ذکر آگیا اور سب نے انھیں بُرابھلا کہا تو میں نے بھی کہہ دیا ، اس کے بعد جب تما م لوگ چلے گئے تو واثلہ نے پوچھا کہ تم نے کیوں گا لیاں دیں۔ میں نے کہا کہ سب دے رہے تھے تو میں نے بھی دیدیں۔ واثلہ نے کہا کیا میں تمھیں بتاؤں کہ میں نے رسول اکرم کے یہاں کیا منظر دیکھا ہے؟ میں نے اشتیاق ظاہر کیا ... تو فرمایا کہ میں فاطمہ (ع) کے گھر علی (ع) کی تلاش میں گیا تو فرمایا کہ رسول اکرم کے پاس گئے ہیں، میں انتظار کرتارہا یہاں تک کہ حضور مع علی (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) کے تشریف لائے اور آپ دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، اس کے بعد آپ نے علی (ع) و فاطمہ (ع) کو سامنے بٹھایا اور حسن (ع) و حسین (ع) کو زانو پر اور سب پر ایک چادر ڈال کر آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی اور دعاکی کہ خدایا یہ سب میرے اہلبیت (ع) ہیں اور میرے اہلبیت زیادہ حقدار ۔ (فضائل الصحابہ ابن حنبل
2
ص
577

مسند احمد بن حنبل ،
6
/
45
المصنف ابن ابی شیبہ، العمدة ،
40
/
25
معجم کبیر ،
3
/
49
/
2670
،
2669
)۔
49
۔ شداء بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن الاسقع سے اس وقت سنا جب امام حسین (ع) کا سرلایا گیا اور انھوں نے اپنے غیظ و غضب کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ خداکی قسم میں ہمیشہ علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) سے محبت کرتا رہوں گا کہ میں نے ام سلمہ کے مکان میں حضور سے بہت سی باتیں سنی ہیں، اس کے بعد اس کی تفصیل اس طرح بیان کی کہ میں ایک دن حضرت کے پاس حاضر ہوا جب آپ ام سلمہ کے گھر میں تھے اتنے میں حسن (ع) آگئے آپ نے انھیں داہنے زانو پر بٹھایا اور بوسہ دیا ، پھر حسین (ع) آگئے اور انھیں بائیں زانو پر بٹھاکر بوسہ دیا ، پھر فاطمہ آگئیں انھیں سامنے بٹھایا اور پھر علی (ع) کو طلب کیا اور اس کے بعد سب پر ایک خیبری چادر ڈال دی اور آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی ... تو میں نے واثلہ سے پوچھا کہ یہ رجس کیا ہے ؟ فرمایا ۔ خدا کے بارے میں شک ۔( فضائل الصحابہ ابن حنبل
2
/
672
/
1149
اسدالغابہ ،
2
/
27
العمدة ،
34
/
15

)۔
50
۔ ابوعمار
الشداد واثلہ بن الاسقع سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم نے
) علی
ع) کو داہنے بٹھایا اور فاطمہ (ع) کو بائیں، حسن (ع) و حسین (ع) کو سامنے بٹھایا اور سب پر ایک چادر اوڑھاکر دعا کی
کہ خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں اور اہلبیت (ع) کی بازگشت تیری طرف ہے نہ کہ جہنم کی طرف
مسند)
ابویعلی
6
/
479
/
7448
/نثر الدرا ،
236
السنن الکبریٰ ،
2
/
217
/
2870
) ۔
51
۔ ابوالازہر واثلہ بن الاسقع سے نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اکرم نے علی (ع) و
) فاطمہ
ع) اور
) حسن
ع) و حسین (ع) کو چادر کے نیچے جمع کرلیا تو دعا کی کہ خدایا تو نے اپنی صلوات و رحمت و مغفرت
و رضا کو
ابراہیم اور
آل ابراہیم کے لئے قرار دیا ہے اور یہ سب مجھ سے
ہیں ان
سے ہوں لہذا اپنی صلوات و رحمت و مغفرت و رضا کو میرے اور ان کے لئے بھی قرار دیدے۔
مناقب خوارزمی)
63
/
32
کنز العمال ،

13
/
603
/
37544
‘
12
/
101
/
34186
)

---

**Source URL:**
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%D8%B5%D8%AD%D8%A7%D8%A8-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D9%85%D9%81%DB%81%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/17%DB%94-%D9%88%D8%A7%D8%AB%D9%84%DB%81-%D8%A8%D9%86-%D8%A7%D9%84%D8%A7%D8%B3%D9%82%D8%B9#comment-0